روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 21 جولائی 2012ء .... 1433 ہجری 21 وفا 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 170

روزہ اور صدقہ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

جس نے رمضان کے روزے رکھے اور اس میں غسل کر کے نماز کی طرف جانے سے صبح کی اور دن کا اختتام صدقہ سے کیا تو وہ ایسی حالت میں لوٹے گا کہ اس کے سارے گناہ بخشے گئے ہوں گے۔

(کنز العمال جلد8 صفحہ 482 حدیث نمبر 23733)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں مگر جو تم میں سے بیمار یا سفر پر ہو وہ اتنے روزے پھر رکھے۔

(شہادت القرآن۔ روحانی خزائن جلد 6 ص 331)

میری تو یہ حالت ہے کہ مرنے کے قریب ہو جاؤں تب روزہ چھوڑتا ہوں طبیعت روزہ چھوڑنے کو نہیں چاہتی یہ مبارک دن ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و رحمت کے نزول کے دن ہیں۔ (ملفوظات جلد اول ص 439)

کُتِبَ سے فرضی روزے مراد ہیں۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 147)

اس سوال کے جواب میں کہ جہاں چھ ماہ تک سورج نہیں چڑھتا روزہ کیونکر رکھیں۔فرمایا۔

اگر ہم نے لوگوں کی طاقتوں پر ان کی طاقتوں پر قیاس کرنا ہے تو انسانی قویٰ کی جڑھ جو حمل کا زمانہ ہے مطابق کر کے دکھلانا چاہئے پس ہمارے حساب کی اگر پابندی لازم ہے تو ان بلاد میں صرف ڈیڑھ دن میں حمل ہونا چاہئے اور اگر ان کے حساب کی تو دو سو چھیاسٹھ برس تک بچہ پیٹ میں رہنا چاہئے اور یہ ثبوت آپ کے ذمہ ہے۔حمل صرف ڈیڑھ دن تک رہتا ہے لیکن دو سو چھیاسٹھ برس کی حالت میں یہ تو ماننا کچھ بعید از قیاس نہیں کہ وہ چھ ماہ تک روزہ بھی رکھ سکتے ہیں کیونکہ ان کے دن کا یہی مقدار ہے اور اسی کے مطابق ان کے قویٰ بھی ہیں۔ (جنگ مقدس۔ روحانی خزائن جلد 6 ص 277)

تیسری بات جو (-) کا رکن ہے وہ روزہ ہے۔روزہ کی حقیقت سے بھی لوگ ناواقف ہیں۔اصل یہ ہے کہ جس ملک میں انسان جاتا نہیں اور جس عالم سے واقف نہیں اس کے حالات کیا بیان کرے۔روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی ایک حقیقت اور اس کا اثر ہے جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے۔انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اسی قدر تزکیہ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں۔خدا تعالیٰ کا منشا اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ۔ہمیشہ روزہ دار کو یہ مدنظر رکھنا چاہئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اسے چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تا کہ تبتل اور انقطاع حاصل ہو۔پس روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی کو حاصل کرے جو روح کے لئے تسلی اور سیری کا باعث ہے اور جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں جس سے دوسری غذا انہیں مل جاوے۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 102)

روزہ اور نماز ہر دو عبادتیں ہیں۔روزے کا زور جسم پر ہے اور نماز کا زور روح پر ہے۔نماز سے ایک سوز و گداز پیدا ہوتی ہے۔اس واسطے وہ افضل ہے۔روزے سے کشوف پیدا ہوتے ہیں۔مگر یہ کیفیت بعض دفعہ جوگیوں میں بھی پیدا ہو سکتی ہے۔لیکن روحانی گداز ش جو دعاؤں سے پیدا ہوتی ہے۔اس میں کوئی شامل نہیں۔

(ملفوظات جلد چہارم ص292)

اورنگی ٹاؤن کراچی کے صدر جماعت

مکرم نعیم احمد گوندل صاحب

راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے

احباب جماعت کو افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ مورخہ 19 جولائی 2012ء صبح کے وقت اورنگی ٹاؤن کراچی کے صدر جماعت احمدیہ مکرم نعیم احمد گوندل صاحب کو فائرنگ کر کے راہ مولیٰ میں قربان کر دیا گیا۔

تفصیلات کے مطابق مکرم نعیم احمد گوندل صاحب صبح اپنے گھر سے دفتر جانے کے لئے نکلے ہی تھے کہ دو نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے ان کو روک کر ان کی کنپٹی پر فائر کر دیا جس سے وہ موقع پر جاں بحق ہو گئے۔ان کی عمر 52 سال تھی اور وہ گزشتہ گیارہ سال سے اورنگی ٹاؤن میں جماعت احمدیہ کے صدر کے عہدے پر خدمات انجام دے رہے تھے۔مکرم نعیم احمد گوندل صاحب سٹیٹ بنک آف پاکستان میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے عہدے پر فائز تھے اور علاقہ کی نیک نام شخصیت تھے۔ان کی کسی سے کوئی دشمنی نہیں تھی۔یہ بات قابل ذکر ہے کہ اورنگی ٹاؤن کے علاقہ میں کچھ عرصہ قبل جماعت احمدیہ کے خلاف نفرت انگیز وال چاکنگ کی گئی ہے۔مرحوم نے اپنی اہلیہ کو سوگوار چھوڑا ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔آمین

ترجمان جماعت احمدیہ پاکستان مکرم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ نے اس افسوسناک واقعہ پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی ہے۔انہوں نے کہا کہ سال 2012ء میں یہ ساتویں احمدی ہیں جن کو احمدی ہونے کی بناء پر قتل کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ اب تک صرف کراچی میں

باقی صفحہ 8 پر

مشعلِ راہ

فدیہ روزہ کی توفیق حاصل ہونے کے لئے ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 24/ اکتوبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

(وعلی الذین یطیقونہ) ایک دفعہ میرے دل میں آیا کہ یہ فدیہ کس لئے مقرر کیا گیا ہے تو معلوم ہوا کہ توفیق کے واسطے ہے تا کہ روزہ کی توفیق اس سے حاصل ہو۔ خدا ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے اور ہر شئے خدا ہی سے طلب کرنی چاہئے۔ خدا تعالیٰ تو قادر مطلق ہے۔ وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کر سکتا ہے۔ یعنی ایک بیمار مریض بہت زیادہ لاغر کمزور ہو، ٹی بی کا مریض ہی ہو بے شک، تو فدیہ سے یہی مقصود ہے کہ وہ طاقت حاصل ہو جاوے اور یہ خدا کے فضل سے ہوتا ہے۔ پس میرے نزدیک خوب ہے کہ انسان دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ۔ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ اور اس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا طاقت بخش دے گا۔ (لیکن بعض لوگوں کی بیماریاں ایسی ہوتی ہیں کہ باوجود خواہش کے روزہ نہیں رکھ سکتے اور مستقلاً فدیہ دینا پڑتا ہے۔ ایسے لوگوں کو جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا اپنی حیثیت کے مطابق فدیہ دینا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نیتوں کو جانتا ہے یہی حضرت اقدس مسیح موعود نے بھی اس میں بیان فرمایا۔ آپ نے آگے فرمایا کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو دوسری امتوں کی طرح اس امت میں کوئی قید نہ رکھتا مگر اس میں قیدیں بھلائی کے لئے رکھی ہیں۔ میرے نزدیک اصل یہی ہے کہ جب انسان صدق اور کمال اخلاص سے باری تعالیٰ میں عرض کرتا ہے کہ اس مہینہ میں مجھے محروم نہ رکھ تو خدا تعالیٰ اسے محروم نہیں رکھتا۔ اور ایسی حالت میں اگر انسان ماہ رمضان میں بیمار ہو جائے تو یہ بیماری اس کے حق میں رحمت ہوتی ہے کیونکہ ہر ایک عمل کا مدار نیت پر ہے۔ مومن کو چاہئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دلاور ثابت کرے یعنی بہادر ثابت کرے۔ جو شخص روزہ سے محروم رہتا ہے مگر اس کے دل میں یہ نیت دردِ دل سے تھی کہ کاش میں تندرست ہوتا اور روزہ رکھتا اور اس کا دل اس بات کے لئے گریاں ہے تو فرشتے اس کے لئے روزہ رکھیں گے۔ فرمایا اس کا دل اس بات کے لئے گریاں ہے، بہت تڑپ رہا ہے، بہت افسوس کر رہا ہے، تو فرشتے اس کے لئے روزہ رکھیں بشرطیکہ وہ بہانہ جو نہ ہو تو خدا تعالیٰ اسے ہرگز ثواب سے محروم نہ رکھے گا"۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 258-259)

اب روزوں سے متعلق بعض متفرق باتیں ہیں۔ ان کے متعلق اب میں کچھ بتاتا ہوں۔ بعض لوگ سستی کی وجہ سے یا کسی عذر یا بہانہ کی وجہ سے روزے نہیں رکھتے۔ ان کو خیال آ جاتا ہے کہ روزے رکھنے چاہئیں۔ بعض لوگوں کو ایک عمر گزرنے کے بعد خیال آتا ہے کہ ایک عمر گزار دی۔ صحت تھی، طاقت تھی، مالی وسعت تھی، تمام سہولیات میسر تھیں اور روزے نہیں رکھے۔ تو مجھے جو نیکیاں بجا لانی تھیں نہیں ادا کر سکا تو اب کیا کروں؟ تو ایسا ہی ایک شخص حضرت اقدس مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوا اور سوال کیا کہ میں نے آج سے پہلے کبھی روزہ نہیں رکھا اس کا کیا فدیہ دوں؟ فرمایا: خدا ہر شخص کو اس کی وسعت سے باہر دکھ نہیں دیتا۔ وسعت کے مواقف گزشتہ کا فدیہ دے دو اور آئندہ عہد کرو کہ سب روزے رکھوں گا"۔

(البدر 16/ جنوری 1903ء)

(روزنامہ الفضل 26/ اکتوبر 2004ء)

علم و حکمت کی ترویج

حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔ دو شخصوں کے سوا کسی پر رشک کرنا جائز نہیں۔ ایک وہ آدمی جسے اللہ نے مال دیا اور اسے راہِ حق میں خرچ کرنے کا اختیار دیا۔ دوسرے وہ آدمی جسے اللہ نے حکمت عطا فرمائی۔ جس کی مدد سے وہ لوگوں کے فیصلے کرتا اور علم سکھاتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب انفاق المال حدیث نمبر 1320)

گنتی کے چند دن

بندے کلامِ پاک پر ہر دم جھکے ہوئے
وردِ درود میں ہیں مسلسل لگے ہوئے

ماہِ صیام لایا جو گنتی کے چند دن
یوں اُڑ رہے ہیں گویا کہ پر ہوں لگے ہوئے

نیچے کے آسماں پہ ہے سائل کا منتظر
جودوسخا کے سارے خزانے کھلے ہوئے

ہوں ہم بھی باریاب کہ موسم ہے وصل کا
بخشش کے در ہیں فضل و کرم سے کھلے ہوئے

مالک ہے در پہ عادی بھکارن کھڑی ہوئی
آنکھوں میں اشک دل میں ندامت لئے ہوئے

رمضان ایسے حال میں ہم سے وداع ہو
آغوش میں ہو رحمتِ باری لئے ہوئے

امۃ الباری ناصر

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

10

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ امریکہ

جلسہ سالانہ خواتین سے خطاب ۔Reception ۔ہیومینیٹی ایوارڈ۔ تقریب آمین اور ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

30 جون 2012ء

(حصہ دوم بقیہ خطاب مستورات)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

حضرت مسیح موعود اسی آیت کے ضمن میں جو میں نے پہلے بیان کی تھی، عورت کے پردہ اور شرم و حیاء کے بارے میں فرماتے ہیں۔

یعنی ایمانداروں کو جو مرد ہیں کہہ دے کہ آنکھوں کو نامحرم عورتوں کے دیکھنے سے بچائے رکھیں اور ایسی عورتوں کو کھلے طور سے نہ دیکھیں جو شہوت کا محل ہوسکتی ہوں اور ایسے موقعہ پر خوابیدہ نگاہ کی عادت پکڑیں اور اپنے ستر کی جگہ کو جس طرح ممکن ہو بچاویں۔ ایسا ہی کانوں کو نامحرموں سے بچاویں یعنی بیگانہ عورتوں کے گانے بجانے اور خوش الحانی کی آوازیں نہ سنیں۔ ان کے حسن کے قصے نہ سنیں۔ یہ طریق پاک نظر اور پاک دل رہنے کیلئے عمدہ طریق ہے۔

پھر عورتوں کے بارے میں فرماتے ہیں۔

ایسا ہی ایماندار عورتوں کو کہہ دے کہ وہ بھی اپنی آنکھوں کو نامحرم مردوں کے دیکھنے سے بچائیں اور اپنے کانوں کو بھی نامحرموں سے بچائیں یعنی ان کی پُرشہوت آوازیں نہ سنیں اور اپنے ستر کی جگہ کو پردہ میں رکھیں اور اپنی زینت کے اعضاء کو کسی غیر محرم پر نہ کھولیں اور اپنی اوڑھنی کو اس طرح سر پر لیں کہ گریبان سے ہو کر سر پر آ جائے۔ یعنی گریبان اور دونوں کان اور سر اور کنپٹیاں سب چادر کے پردہ میں رہیں اور اپنے پیروں کو زمین پر ناچنے والوں کی طرح نہ ماریں۔ یہ وہ تدبیر ہے کہ جس کی پابندی ٹھوکر سے بچا سکتی ہے۔

پھر فرماتے ہیں کہ:۔

اور دوسرا طریق بچنے کیلئے یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کریں اور اس سے دعا کریں تا ٹھوکر سے بچاوے اور لغزشوں سے نجات دے۔ زنا کے قریب مت جاؤ یعنی ایسی تقریبوں سے دور رہو جن سے یہ خیال بھی دل میں پیدا ہوسکتا ہو اور ان راہوں کو اختیار نہ کرو جن سے اس گناہ کے وقوع کا اندیشہ ہو۔ جو زنا کرتا ہے وہ بدی کو انتہا تک پہنچا دیتا ہے۔ زنا کی راہ بہت بری راہ ہے یعنی منزل مقصود سے روکتی ہے اور تمہاری آخری منزل کیلئے سخت خطرناک ہے۔

چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ اس زندگی میں صراط مستقیم کے ہر مرحلہ پر بہت سی رکاوٹیں اور مشکلات ہیں اور ایک مومن مرد اور عورت کا یہ فرض ہے کہ ان مشکلات اور رکاوٹوں سے سرخرو ہو کر گزرے۔ اگر ...... کی حقیقی تعلیمات کی ہمیشہ پیروی کی جائے تو عدم اعتمادی کبھی پیدا نہ ہوتی، جو بدقسمتی سے بہت سے خاوندوں اور بیویوں کے درمیان پیدا ہورہی ہے، ان کے گھر جو صرف ایک دوسرے کے حقوق ادا نہ کرنے کی وجہ سے تباہ ہو رہے ہیں، ہرگز تباہ نہ ہوتے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایک مومن کی نشانی یہ ہے کہ وہ خدا کے احکامات کو اس نگاہ سے نہیں دیکھتا جس طرح روحانی اندھا اور بہرے دیکھتے ہیں۔ لہٰذا ایک مومن کا یہ فرض ہے کہ وہ مستقل مزاجی سے تمام ...... تعلیمات اور حکموں پر مکمل طور پر عمل کرتا رہے۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ مومنوں کو گہرائی سے چیزیں پرکھنے کی صلاحیت دی جاتی ہے۔ جبکہ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر اندھوں اور بہروں جیسا رویہ دکھانا منکرین کی علامت ہے۔ ایسے لوگوں کی روحانی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے اور وہ اس قابل نہیں رہتے کہ پاک اور نیک تعلیمات کو سن سکیں اور ان پر عمل کرسکیں۔ لیکن آپ خواتین جنہوں نے امام الزماں کو مانا ہے جو آنحضرت ﷺ کے حقیقی غلام تھے۔ ہرگز اچھی باتوں کو چھوڑ نہیں سکتے اور اسی کا اطلاق احمدی مردوں پر بھی ہوتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ بدقسمتی سے اس تمام تعلیم کی طرف توجہ کا سخت فقدان ہے لیکن مجھے امید ہے اور میں یہ توقع کرتا ہوں کہ میری آج کی یاددہانی کے بعد آپ سب دوبارہ سے اس طرف توجہ کریں گے اور روحانی طور پر ایک نئی روح پائیں گے انشاء اللہ میں یہ بھی امید کرتا ہوں اور توقع کرتا ہوں کہ تمام احمدی خواتین اب اپنے حقیقی مقام کو پہچانیں گی اور یہ بات سمجھ جائیں گی کہ دنیا کی چکا چوند اور کشش جو کہ خالصتاً سطحی ہے، اس میں کوئی حقیقت نہیں ہے۔ تمام سطحی چیزیں اس دنیا میں ہی رہ جائیں گی جبکہ آگے حقیقی اور نہ ختم ہونے والی زندگی ہی جائے گی اور جو بھی نیک اعمال ہم نے اس عارضی دنیا میں کئے ہیں ضرور ثمر آور ہوں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

مجھے بعض عورتوں اور حتیٰ کہ بچیوں کی طرف سے خطوط ملتے ہیں کہ کچھ عرصہ تک وہ بھی دنیا کی مادی اور سطحی چیزوں سے متاثر ہوگئی تھیں اور پھر وقت کے ساتھ انہوں نے جانا کہ یہ ان کی بڑی غلطی تھی۔ وہ لکھتی ہیں کہ جو کچھ بھی ان کا اس دنیا میں تھا، سب ختم ہو چکا ہے اور اس کے ساتھ وہ خدا کے غضب کے وارث بھی ٹھہری ہیں۔ مزید یہ کہ بعض مرد اور عورتیں بڑے افسوس اور دکھ کا اظہار کرتے ہوئے اپنی اولاد کی حالت کے بارے میں لکھتے ہیں۔ ان کے الفاظ سے دلی تکلیف واضح ہوتی ہے کہ ان کے بچے نہ صرف مذہب سے دور چلے گئے ہیں بلکہ اپنے والدین کی طرف بھی توجہ نہیں ہے اور نافرمان ہیں۔ اس لئے قبل اس سے کہ بہت دیر ہو جائے اور قبل اس کے کہ آپ اس دنیا کی مادیت میں ڈوب جائیں، اپنے دلوں کو بکلی خدا تعالیٰ سے جوڑیں، اسی سے تعلق قائم کریں اور اس تعلق کو کبھی بھی زائل نہ ہونے دیں۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کے حقوق ادا کریں اور قرآن کریم کی ہر ایک ہدایت کو انتہائی اہم گردانیں اور اپنی بہترین صلاحیتوں کے مطابق اس پر عمل کریں۔ آپ کی ظاہری حالت قرآن کریم کی تعلیمات کے مطابق ہو کیونکہ یہ اس دنیا میں بھی اور اگلی زندگی میں بھی آپ کی فلاح کا باعث ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

وہ احمدی خواتین جو پاکستان سے آئی ہیں انہیں اپنی ذمہ داریوں کا زیادہ ادراک ہونا چاہئے کیونکہ احمدیت آپ کے خون میں زیادہ دیر سے موجود ہے بہ نسبت ان کے کہ جو بعد میں احمدیت کی آغوش میں آئی ہیں۔ اس لئے انہیں نومبائعین یا مقامی احمدیوں کیلئے روشن مثال ہونا چاہئے اور دوسروں کیلئے یہ نمونہ صرف قرآن کریم کی ایک یا دو تعلیمات میں نہ ہو بلکہ انہیں ہر حکم پر عمل کرنے کی مثال بننا چاہئے اور اس طرح اپنے اردگرد تمام لوگوں کی ہدایت کیلئے روشنی کی کرن ہوں۔ لوکل احمدی خواتین سے آج میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آپ میں سے بعض کو اب احمدی ہوئے بہت عرصہ ہو چکا ہے اور آپ کے بچے اور پوتے نواسے بھی ماشاء اللہ احمدی ہیں۔ اس لئے صرف پاکستانی احمدی خواتین ہی ایسی نہیں ہونی چاہئیں جو مثالی نمونہ قائم کریں بلکہ آپ سب کو بھی دوسروں کیلئے نمونہ ہونا چاہئے۔ اسی طرح نومبائعین ہمیشہ یاد رکھیں کہ اگر پرانے احمدی اپنے اندر روحانی طور پر انقلابی تبدیلی پیدا نہیں کرتے تو یہ بات آپ کو ایسا کرنے سے مانع نہیں ہونی چاہئے۔ لہٰذا وہ جو حال ہی میں احمدی ہوئی ہیں انہیں روحانی انقلاب پیدا کرنے کا ذریعہ بننا چاہئے اور اپنی زندگی کے تمام پہلوؤں میں حقیقی ......کی مثال پیش کرنی چاہئے۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ وہ شخص جو پاکیزگی میں بڑھتا ہے، وہی اللہ تعالیٰ کو پیارا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو پرانے یا نئے احمدی ہونے سے کوئی واسطہ نہیں بلکہ صرف پاکباز اور نیکوکاروں سے ہے۔ اللہ کرے کہ میرے الفاظ آپ لوگوں کے نیکی کے معیاروں کو بڑھانے کا باعث بنیں تا کہ احمدیت جو کہ حقیقی ...... ہے، اس کا حسین بیج ہماری آنے والی نسلوں میں خوبصورت پھول کھلاتا رہے اور ہمیشہ اس کی بڑھوتی ہوتی رہے۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔ آمین اب آپ سب دعا میں میرے ساتھ شامل ہوجائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب ایک بجکر پچاس منٹ تک جاری رہا۔ خطاب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد خواتین نے بڑے پُرجوش اور ولولہ انگیز نعرے بلند کئے اور کچھ دیر کیلئے خواتین کی جلسہ گاہ نعروں سے گونجتی رہی۔

بعد ازاں لجنہ اور بچیوں کے مختلف گروپس نے دعائیہ نظمیں اور ترانے پیش کئے۔

افریقن ، امریکن خواتین نے اپنی روایتی انداز میں کلمہ اور دیگر حمدیہ نظمیں پیش کیں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ گاہ سے، مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے آئے اور نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بعد از سہ پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

Reception ریسپشن

پروگرام کے مطابق چھ بجکر 20 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل سے جلسہ گاہ کیلئے روانہ ہوئے اور ساڑھے چھ بجے جلسہ گاہ آمد ہوئی۔

جلسہ گاہ State Farm Show Complex کے ایک ہال میں غیر ...... اور غیر احمدی مہمانوں کیلئے ایک Reception کا اہتمام کیا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اس تقریب کے آخری حصہ میں شرکت فرمائی۔

اس تقریب میں شرکت کرنے والے

مہمانوں میں!

Paul Monteiro Office of Public Engagment, Th White House.

Tina Ramirez, Director of Government Relations, Becket Fund for Religious Liberty.

Ronald waters, Pennsylvania State Representative.

Sue Helm.Linda Thompson, Mayor of Harrisburg.

Dr. Paula Sanders, Professor of History and Dean of Graduate Studeis, Rice University.

Herman Mustafaa Carroll, Executive Director Council on American Islamic Relations.

شامل تھے۔

اس کے علاوہ فیڈرل آفیشلز، سٹیٹ آفیشلز، سٹی آفیشلز، یہودیت، عیسائیت کے مذہبی رہنما، Jurists وکلاء، ڈاکٹرز، پروفیسرز، کمیونٹی لیڈرز اور زندگی کے مختلف طبقوں سے تعلق رکھنے والے مجموعی طور پر 260 مہمان شامل تھے۔

بنگلہ دیش سے تعلق رکھنے والے ایک جج Surandra Kumar Sinha بھی اس تقریب میں شامل تھے۔

ہیومینیٹی ایوارڈ

جماعت احمدیہ امریکہ گزشتہ سال سے Ahmadiyya...... Humanitarian Award دے رہی ہے۔امسال یہ ایوارڈ جلسہ سالانہ امریکہ کے موقع پر آج اس تقریب کے دوران Tina Ramirez ڈائریکٹر آف گورنمنٹ ریلیشنز کو دیا گیا۔ یہ ایوارڈ Ms Tina نے حضور انور کے دست مبارک سے حاصل کیا۔

موصوفہ کو یہ انعام ان کی سالہا سال کی خدمت کی بنیاد پر دیا گیا۔جوانہوں نے عام انسانی حقوق اور پناہ گزینوں کے تحفظ کیلئے کی اور مظلوم جماعتوں کی عالمی مذہبی آزادی کیلئے مسلمان دنیا میں عوام کی سطح پر وکالت کی۔جس میں انڈونیشیا اور بنگلہ دیش قابل ذکر ہیں۔ 2008ء میں موصوفہ انڈونیشیا گئیں اور احمدیوں پر حکومتی پابندیوں اور فرقہ وارانہ تشدد کے خلاف دفاع کیا۔ان کے قانونی کاموں کی وجہ سے انڈونیشیا کی طرف سے ملک بھر میں احمدیوں کی سرگرمیوں پر پابندی لگانے والے قانون کو نہایت تنقید کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ یہ اپنے کام کی وجہ سے معروف حیثیت رکھتی ہیں۔

ملاقاتیں

اس تقریب میں شمولیت کے بعد سات بجکر 20 منٹ پر۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق مرد احباب کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات تھی۔

امریکہ کی مختلف جماعتوں سے آئے ہوئے احباب ایک قطار میں چلتے ہوئے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پاس سے گزرتے اور شرف مصافحہ حاصل کرتے۔ ہر ایک اپنے اپنے رنگ میں حضور انور کی خدمت میں دعا کیلئے عرض کرتا اور پھر اپنے پیارے آقا کی دعائیں حاصل کرتے ہوئے اور تسکین قلب لئے ہوئے آگے گزر جاتا۔حضور انور سے ملنے کے بعد بعض کی آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہوئی تھیں۔ ہر ایک کے اپنے اپنے جذبات تھے جنہیں وہ اپنے سینے میں لئے ہوئے ان مبارک لمحات سے فیضیاب ہو رہا تھا۔

ملاقات کرنے والوں میں جوان بھی تھے اور بوڑھے بھی تھے، بچے بھی تھے اور بیمار بھی تھے۔ بعض لوگ ویل چیئر پر کسی دوسرے کے سہارے اپنا آقا سے ملنے آئے۔بعض ایسے بوڑھے بھی تھے کہ جنہیں چلنے پھرنے میں مشکل تھی مگر گرتے پڑتے اپنے پیارے آقا سے شرف مصافحہ کیلئے آن پہنچے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز از راہ شفقت طلباء کو قلم اور چھوٹی عمر کے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرماتے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجکر 40 منٹ تک جاری رہا۔اس دوران قریباً ڈیڑھ ہزار افراد نے شرف مصافحہ کی سعادت پائی۔

تقریب آمین

اس کے بعد پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل 45 بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

عزیزم بلال احمد، Moiz ارائیں، Suman محمود، ماہا ارائیں، حامیہ محمود، صالحہ حسیب، مصباح احمد، مہ نور خان، Samamr احمد، عروشہ نور، حسیب خان، Zohayr احمد، Arshia احمد، منیزہ شمس، Adeena بیگ، فلک جاوید، عمر سعید، Areeb امجد، Salek خان، ماریہ شاہد، شاہ زیب ملک، مائرہ احمد، شاہ زیب خان، فاروق عمر، اطہر اعوان، مریم ظفر، ولید سعید، Ana سارہ احمد، صباحت رحمٰن، خلیق احمد طاہر، مرینہ خان، طلحہ محمود، عثمان چوہدری، مہر مظفر، Shazil احمد، Maherah احمد، مشعل اعجاز، مائرہ نبیل، زارا احمد، ملیحہ احمد، ایاز احمد، Seemal احمد،

آمین کی اس تقریب میں شامل ہونے والے بچوں اور بچیوں کا تعلق درج ذیل جماعتوں سے تھا۔

Brooklyn, Austin, Alabama, Albany سینٹرل ورجینیا، شکاگو ویسٹ، کولمبس (Columbus)، Dallas، Dayton Hartford,Georgia, Carolina, Datroit ہیوسٹن ساؤتھ، ہیوسٹن ویسٹ، لاس اینجلس ایسٹ، Long Island، میامی، نارتھ جرسی، Queens، روچسٹر، San Diego، سیاٹل، Syracuse, Silicon Valley

تقریب آمین کے بعد 9 بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ گاہ سے اپنی رہائش گاہ ہوٹل Sheration تشریف لے گئے۔

بقیہ صفحہ 6 واقفین نو بچوں کے تربیتی مسائل اور ان کا حل

ہے اور اب اس کا دماغ اس قابل ہے کہ وہ تمہاری باتوں کو محفوظ رکھے۔"

(سیر روحانی جلد دوم صفحہ 138)

ایک اور جگہ آپ فرماتے ہیں کہ:

"ورثہ کے گناہ کے بعد گناہ کی آمیزش انسان کے خیالات میں اس کے بچپن کے زمانے میں ہوتی ہے۔اس کا علاج (-) نے یہ کیا ہے کہ بچہ کی تربیت کا زمانہ رسول کریم ﷺ نے وہ قرار دیا ہے جبکہ بچہ ابھی پیدا ہی ہوا ہوتا ہے۔ میرا خیال ہے اگر ہو سکتا تو رسول کریم ﷺ یہ فرماتے کہ جب بچہ رحم میں ہو اسی وقت سے اس کی تربیت کا وقت شروع ہو جانا چاہئے۔ مگر یہ چونکہ ہو نہیں سکتا تھا اس لئے پیدائش کے وقت سے تربیت قرار دی اور وہ اس طرح فرما دیا کہ جب بچہ پیدا ہو اسی وقت اس کے کان میں اذان دی جائے۔"

(کنز العمال جلد 16 صفحہ 599 مطبوعہ حلب 1395ھ)

اذان کے الفاظ ٹونے یا جادو کے طور پر بچہ کے کان میں نہیں ڈالے جاتے بلکہ اس وقت بچہ کے کان میں اذان دینے کا حکم دینے سے ماں باپ کو یہ امر سمجھانا مطلوب ہے کہ بچہ کی تربیت کا وقت ابھی سے شروع ہو گیا ہے۔"

(منہاج الطالبین صفحہ نمبر 51)

بچپن سے ہی ذہنی طور پر وقف کے لئے تیار کریں

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"کامل مومن اپنی مراد کو پہنچ گئے۔"

(المومنون آیت نمبر 2)

"اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہدوں کا خیال رکھتے ہیں۔" (المومنون آیت نمبر 4)

بعض والدین اپنے بچے کی پیدائش سے پہلے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے وقف کی منظوری حاصل ہونے کے بعد اپنے ہونے والے بچے پر وقف نو کا لیبل لگا کر بری الذمہ ہو جاتے ہیں اور یہ بھول جاتے ہیں کہ یہ نیا آنے والا مہمان ایک عام بچہ نہیں ہے بلکہ خدا کی اور جماعت کی مقدس امانت بن چکا ہے اور اس کی اس رنگ میں تربیت کریں تا کہ وہ سلسلہ کے لئے نافع وجود بن سکے۔کئی نوجوانوں سے بات ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہمارے والدین نے کبھی ہماری ان خطوط پر تربیت ہی نہیں کی اور نہ ہی ہمیں کبھی ذہنی طور پر تیار کیا گیا ہے۔ہم کیسے آج اپنے آپ کو وقف کے لئے پیش کر دیں۔کبھی بھی ان کے گھر میں وقف زندگی کے متعلق کبھی گفتگو نہیں ہوئی۔

میری واقفین نو والدین سے پرزور دردمندانہ التجاء ہے کہ خدا را اپنے ان معصوم گلاب جیسے چہروں والے واقفین نو بچوں کو ابھی سے وقف کے لئے ذہنی طور پر تیار کریں۔اپنی بے پناہ دنیوی مصروفیات میں سے تھوڑا سا وقت نکال کر اپنے ان بچوں کے ساتھ مل کر بیٹھیں کیونکہ یہی آپ کا اور جماعت احمدیہ کا کل سرمایہ ہے۔اگر یہ سرمایہ ہاتھ سے جاتا رہا تو ہم اپنے پیچھے کیسی نسل چھوڑ کر جائیں گے؟ ان بچوں کو جن کو آپ نے خدا کی راہ میں وقف کرنے کا ارادہ کیا ہوا ہے ان سے مختلف اوقات میں مثلاً کھانے کی میز پر، ان کے ساتھ کھیلتے ہوئے، ان کی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہوئے کبھی کبھار وقف کے موضوع پر بات چھیڑ دیا کریں۔انہیں بتائیں کہ تم دنیا کے دوسرے بچوں سے کس طرح مختلف ہو۔تم نے احمدیت کے لئے کیا عظیم کارنامے انجام دینے ہیں اس لئے ہم تمہیں سجا اور سنوار کر خدا کی راہ میں بہترین تحفہ پیش کرنا چاہتے ہیں۔تم اپنے آپ کو ان اخلاق حسنہ سے مزین کرو اور وہ تعلیم اور پیشے اختیار کرو جس سے تم سلسلے کے لئے ایک مفید وجود بن سکو۔اور تمہارے اعمال یہ گواہی دیں کہ تم وقف نو کے مجاہد ہو۔اگر یہ باتیں مائیں اپنے بچوں کو دودھ میں ملا کر پلا رہی ہوں گی اور باپ اپنے عمل وکردار سے یہ باتیں بچے کے ذہن میں جاگزیں کر رہا ہو گا اور بچے کے وقف کو قبول کرنے کے لئے خدا سے التجائیں کر رہا ہو گا تو پھر خدا تعالیٰ کے فضل سے ایسے بچے ہمیشہ وقف کی روح کو سمجھنے والے اور ہر وقت وقف کے ساتھ چمٹے رہنے والے ہوں گے۔اللہ کرے کہ میں اور آپ سب واقفین نو کے والدین اپنی اولاد کے حق میں حضرت مسیح موعود کی زبان میں یہ تمنا رکھنے والے ہوں۔

یہ ہو میں دیکھ لوں تقویٰ سبھی کا
جب آوے وقت میری واپسی کا

(درثمین)

مکرم خالد محمود شرما صاحب

واقفین نو بچوں کے تربیتی مسائل اور ان کا حل

1989ء میں جماعت احمدیہ خدا کے فضل سے اپنی پہلی صدی مکمل کر کے اپنی دوسری صدی میں داخل ہوتی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی نظر احمدیت کی دوسری صدی میں جماعت پر پڑنے والی عظیم ذمہ داریوں کو بھانپتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے اذن پا کر 3 اپریل 1987ء میں وقفِ نو کی بابرکت تحریک کا اعلان فرماتے ہیں تاکہ نئی صدی کی آمد پر خدا کے حضور جو تحفہ ہم پیش کریں وہ ایسے بچوں کی کھیپ ہو جن کے دل اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے عشق میں سرشار ہوں جو تہذیب کے اعلیٰ معیار پر قائم ہوں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

''یہ تحریک میں اس لئے کر رہا ہوں تاکہ آئندہ صدی میں واقفین بچوں کی ایک عظیم الشان فوج ساری دنیا سے آزاد ہو رہی ہو اور محمد رسول اللہ ﷺ کے خدا کی غلام بن کر اگلی صدی میں داخل ہو رہی ہو اور ہم چھوٹے بڑے بچے خدا کے حضور تحفے کے طور پر پیش کر رہے ہوں۔''

(خطبہ جمعہ فرمودہ 3 اپریل 1987ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے ایک خطبہ جمعہ فرمودہ 10 فروری 1989ء کو والدین کو متوجہ کرتے ہوئے فرمایا:

''بچوں کی یہ جو تازہ کھیپ آنے والی ہے اس میں ہمارے پاس خدا کے فضل سے بہت سا وقت ہے اور اگر اب ہم ان کی پرورش اور تربیت سے غافل رہے تو خدا کے حضور مجرم ٹھہریں گے اور پھر ہرگز یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اتفاقاً یہ واقعات ہو گئے۔ اس لئے والدین کو چاہئے کہ ان بچوں کے اوپر سب سے پہلے خود گہری نظر رکھیں اور جیسا کہ میں بیان کروں گا بعض تربیتی امور کی طرف خصوصیت سے توجہ دیں اور اگر خدانخواستہ وہ سمجھتے ہوں کہ بچہ اپنی افتادِ طبع کے لحاظ سے وقف کا اہل نہیں ہے تو ان کو دیانت داری اور تقویٰ کے ساتھ جماعت کو مطلع کرنا چاہئے کہ میں نے تو اپنی صاف نیت سے خدا کے حضور ایک تحفہ پیش کرنا چاہا مگر بدقسمتی سے اس بچے میں یہ باتیں ہیں اگر ان کے باوجود جماعت اس کو لینے کے لیئے تیار ہے تو میں حاضر ہوں ورنہ اس وقف کو منسوخ کر دیا جائے۔ پس اس طریق پر بڑی سنجیدگی کے ساتھ اب ہمیں آئندہ ان واقفین نو کی تربیت کرنی ہے۔''

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے مندرجہ بالا ارشاد کی روشنی میں خاکسار کو مغربی معاشرے میں بسنے والے وہ واقفین نو جو اپنی بلوغت کی عمر کو پہنچ رہے ہیں ان کے تربیتی مسائل کی نشاندہی اور ان کے ممکنہ حل پر قلم اٹھانے پر مجبور کیا۔

ایک لمحہ فکریہ

محض خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس عاجز انسان کو کینیڈا میں ریجنل سیکرٹری وقف نو کی حیثیت سے خدمت کی توفیق مل رہی ہے۔ (الحمد للہ) اس خدمت کے دوران اس عاجز کو بہت سا وقت واقفین نو بچوں اور ان کے والدین کے ساتھ اکٹھے گزارنے اور ان کو قریب سے دیکھنے کا موقع مل رہا ہے۔ اور یہ الفاظ لکھتے ہوئے سخت دکھ محسوس ہو رہا ہے کہ مغربی معاشرہ میں کچھ والدین اور واقفین نو اپنی ذمہ داریوں سے غافل ہیں۔

ہمارا فرض ہے کہ والدین اور نظام جماعت مشترکہ کوششوں اور دعاؤں سے ان واقفین نو بچوں کی بچپن سے ہی ایسے رنگ میں تعلیم و تربیت کریں کہ ایک بہت ہی حسین اور پیاری نسل ہماری آنکھوں کے سامنے دیکھتے دیکھتے خدا کی راہ میں قربانی کے لئے تیار ہو جائے۔

اللہ نے انسان کو اپنی فطرت پر پیدا کیا ہے

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

''پس (اللہ کی طرف) ہمیشہ مائل رہتے ہوئے اپنی توجہ دین پر مرکوز رکھ۔ یہ اللہ کی فطرت ہے جس پر اس نے انسانوں کو پیدا کیا۔ اللہ کی تخلیق میں کوئی تبدیلی نہیں۔ یہ قائم رکھنے اور قائم رہنے والا دین ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

(الروم آیت نمبر 31)

یعنی اس آیت میں اللہ تعالیٰ یہ فرما رہا ہے کہ جو بھی بچہ اس دنیا میں آنکھ کھولتا ہے وہ دین فطرت یعنی پاک و صاف فطرت لے کر ہی پیدا ہوتا ہے۔ بعد میں جیسے جیسے وہ بڑا ہوتا ہے ماں باپ کے خیالات یا معاشرے کے اثرات اس پر غالب آ جاتے ہیں اور وہ راہ راست سے بھٹک جاتا ہے۔ چنانچہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

''بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے۔ آگے ماں باپ اسے یہودی یا نصرانی یا مجوسی بناتے ہیں۔''

(بخاری کتاب القدر باب اللہ اعلم بما کانو عاملین)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں کہ:

''اس حدیث کا مطلب نہیں کہ جب بچہ بالغ ہو جاتا ہے تو ماں باپ اسے گرجا میں لے جا کر عیسائی بناتے ہیں بلکہ یہ ہے کہ بچہ ماں باپ کے اعمال کی نقل کر کے اور ان کی باتیں سن کر وہی بنتا ہے جو اس کے ماں باپ ہوتے ہیں۔ بات یہ ہے کہ بچہ میں نقل کی عادت ہوتی ہے۔ اگر ماں باپ اسے اچھی باتیں نہ سکھائیں گے تو وہ دوسروں کے افعال کی نقل کرے گا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ بچوں کو آزار چھوڑ دینا چاہئے خود بڑے ہو کر احمدی ہو جائیں گے۔ میں کہتا ہوں اگر بچہ کے کان میں کسی اور کی آواز نہیں پڑتی تب تو ہوسکتا ہے کہ جب وہ بڑا ہو کر احمدیت کے متعلق سنے تو احمدی ہو جائے لیکن جب اور آوازیں اس کے کان میں اب بھی پڑ رہی ہیں اور بچہ ساتھ ساتھ سیکھ رہا ہے تو وہی بنے گا جو دیکھے گا اور سنے گا۔ اگر فرشتے اسے اپنی بات نہیں سنائیں گے تو شیطان اس کا ساتھی بن جائے گا۔ اگر نیک باتیں اس کے کان میں نہ پڑیں گی تو بد پڑیں گی اور وہ بد ہو جائے گا۔

(منہاج الطالبین صفحہ نمبر 52)

امر واقعہ یہی ہے کہ تمام اخلاقی کمزوریاں اور برائیاں بچپن سے ہی انسان کے دل میں جاگزیں ہو جاتی ہیں بلکہ اگر یوں کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا کہ بعض دفعہ تو پیدا ہونے سے بھی پہلے بعض بدیوں کی بنیادیں پڑ جاتی ہیں۔ اگر بچہ بالغ ہو جائے اور پھر اس کو بدیوں سے دور رکھنے کی کوشش کریں تو اس وقت وہ پورے طور پر شیطان کے شکنجے میں آ چکا ہوتا ہے۔

والدین اپنے خیالات/ کردار میں پاکیزگی پیدا کریں

والدین کو اپنی ہونے والی اولاد کو وقف کرنے سے قبل اپنے دل اور خیالات کو پاکیزہ بناتے ہوئے نیک، پاک اور صالح اولاد کی دعائیں کرنا ہوں گی۔ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

''اور خواہ تم اسے ظاہر کرو جو تمہارے دلوں میں ہے یا اسے چھپاؤ۔ اللہ اس کے بارے میں تمہارا محاسبہ کرے گا۔''

(البقرہ آیت نمبر 285)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اپنی ایک تقریر فرمودہ 28 دسمبر 1925ء میں مندرجہ بالا آیت کی تشریح میں فرماتے ہیں:

''یہاں خدا تعالیٰ نے کیا عجیب نکتہ بیان فرما دیا کہ زبان اور اعمال تو دلی حالت ظاہر کرتے ہیں۔ اصل چیز دلی حالت ہے۔ خدا تعالیٰ اسی کا محاسبہ کرے گا۔ فرماتا ہے تم دلی حالت کو ظاہر کرو یا چھپاؤ۔ یعنی تم اعمال گندے نہ کرو یا زبان سے ظاہر نہ کرو مگر تمہارے دل میں گند ہے تو ضرور پکڑے جاؤ گے۔''

(منہاج الطالبین صفحہ نمبر 66)

جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے کہ انسان میں برائیوں کا آغاز ان خیالات کی مرہون منت ہے جو اس کی پیدائش سے قبل اس کے والدین میں موجود تھے۔ پس چاہئے کہ ہم اپنی اولادوں پر رحم کرتے ہوئے ان کی پیدائش سے قبل ہی اپنے خیالات کو نہایت پاکیزہ بنائیں۔ جس کا علاج ہمارے پیارے نبی ﷺ نے بتایا ہے جس پر عمل کر کے ہم اپنی اولاد کو ایک حد تک شیطان سے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا جب مرد و عورت ہم صحبت ہوں تو یہ دعا پڑھیں:

''اے خدا ہمیں شیطان سے بچا اور جو اولاد ہمیں دے اسے بھی شیطان سے محفوظ رکھ۔''

(بخاری کتاب التوحید باب السوال باسماء اللہ تعالیٰ والاستعاذۃ بھا)

خدا تعالیٰ نے قرآن میں بہت سی دعائیں سکھلائی ہیں جن کو اگر والدین اپنے بچے کی پیدائش سے قبل حرزِ جاں بنائیں۔ ان بچوں کے لیئے جن کو وہ خدا کے حضور تحفہ کے طور پر پیش کرنے جا رہے ہیں تو اللہ تعالیٰ یقیناً ان بچوں کو شیطان کے حملے سے محفوظ رکھے گا۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت مریم کی والدہ کی دعا جو حضرت مریم کی پیدائش سے قبل مانگی گئی ہمیشہ کے لیئے محفوظ کر دی ہے۔

''جب عمران کی ایک عورت نے کہا اے میرے رب جو کچھ بھی میرے پیٹ میں ہے یقیناً وہ میں نے تیری نذر کر دیا (دنیا کے جھمیلوں سے) آزاد کرتے ہوئے۔ پس تو مجھ سے قبول کر لے۔ یقیناً تو بہت ہی سننے والا (اور) بہت جاننے والا ہے۔''

(آل عمران آیت نمبر 36)

اس طرح حضرت زکریاؑ اپنے رب سے نیک اولاد کی خواہش کرتے ہوئے کچھ یوں عرض کی:

''اے میرے رب مجھے اپنی جناب سے پاکیزہ ذریت عطا کر۔ یقیناً تو بہت دعا سننے والا ہے۔''

(آل عمران آیت نمبر 39)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 8 ستمبر 1989ء میں والدین کو کردار کی پاکیزگی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں:

تربیت کے مضمون میں یہ بات یاد رکھیں کہ ماں باپ جتنی چاہیں زبانی تربیت کریں۔ اگر ان کا کردار ان کے قول کے مطابق نہیں تو بچے کمزوری کو لیں گے اور مضبوط پہلو کو چھوڑ دیں گے۔ نیز فرمایا کہ خدا کا خوف کرتے ہوئے استغفار کرتے ہوئے اس مضمون کو خوب اچھی طرح ذہن نشین کریں اور دلنشیں کریں اور اپنے کردار میں اتنی پاکیزہ تبدیلی پیدا کریں کہ آپ کی یہ پاکیزہ تبدیلی اگلی نسلوں کی اصلاح اور ان کی روحانی ترقی کے لئے کھاد کا کام دے اور بنیادوں کا کام دے جن پر عظیم عمارتیں تعمیر ہوں گی۔''

بچے کے کان میں اذان دینے کی حکمت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

’’یہی وجہ ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ جب کسی مسلمان کے گھر میں بچہ پیدا ہو تو فوراً اس کے ایک کان میں اذان اور دوسرے کان میں اقامت کہو۔ یورپ کے مدبرین نے تو آج یہ معلوم کیا ہے کہ انسانی دماغ میں سالہا سال کی پرانی چیزیں محفوظ رہتی ہیں مگر محمد رسول اللہ ﷺ نے آج سے چودہ سو سال پہلے اس نکتے کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ بچے کہ پیدا ہوتے ہی تم اس کے کان میں اذان کہو کیونکہ اب وہ دنیا میں آ گیا

باقی صفحہ 4 پر

مرتبہ: مکرم نذیر احمد سانول صاحب

جئی کا تعارف، طریق استعمال اور اس پر جدید تحقیق

جئی کے دلیہ کا ایک کپ روزانہ کھایئے اور ذہنی تھکان، بلڈ پریشر، ذیابیطس اور مٹاپے سے بے فکر رہئے۔

تعارف

اس کے تین نام معروف ہیں۔ جئی، جوّی، جودری، اور دیسی زبان میں اسے جودر بھی کہتے ہیں۔

یہ ایک مشہور چارہ ہے اس کے پودے کی شکل وصورت بالکل گندم جیسی ہوتی ہے۔ ٹہنی، پتے، تنا گندم کی مانند ایک جڑ سے دس بارہ بالیاں نکلتی ہیں ہر بالی کے سر پر ایک سٹا نکلتا ہے جو گندم کے سٹے سے مختلف ہوتا ہے سٹہ کنگرے دار اور ایک طرف کو جھکا ہوا ہوتا ہے۔

گندم کی فصل کے ساتھ ہی کاشت ہوتا ہے اور ساتھ ہی پک جاتا ہے۔ اسے کاٹ کر جانوروں کو بطور خوراک مہیا کیا جاتا ہے اور ایک ہی فصل تین سے چار بار کاٹی جاتی ہے۔ اس کا قد گندم کی فصل سے قدرے بڑا ہوتا ہے۔

جانوروں کی سویٹ ڈش

جوّی جانوروں کی من بھاتی غذا ہے تمام جانور اسے بڑے شوق اور رغبت سے کھاتے ہیں اس پودے کے اندر قدرت نے توانائی بھر دی ہے جسے کمزور مریل اور لاغر جانور کھا کر فربہ ہو جاتے ہیں۔ جانور جتنا بھی پیٹ بھر کر چارہ کھا چکے ہوں، جب ان کو جوّی کا کترا مل جائے تو اسے سویٹ ڈش کا مقام دیتے ہوئے ہڑپ کر جاتے ہیں۔

جوّی یا جئی کے پورے سیزن میں جن جانوروں کو یہ چارہ ملتا رہے فربہ ہونے کے ساتھ ساتھ ان کی جلد ملائم اور خوبصورت ہو جاتی ہے۔

جوّی کے دودھ پر اثرات

جوی کے دودھ دینے والے جانوروں پر بے حد فوائد ظاہر ہوتے ہیں چند دنوں میں ہی دودھ کی مقدار کافی بڑھ جاتی ہے اور دودھ کی لذت اور مٹھاس میں اضافہ ہو جاتا ہے دودھ دینے والے جانوروں کو جوّی بطور خوراک پیٹ بھر کر ملتی رہے تو انہیں ونڈا ڈالنے کی ضرورت نہیں رہتی۔

سال بھر کی خوراک

جوّی کا پودا اپنی میعاد پر خشک ہو جاتا ہے۔ اسے مناسب جگہ پر سال بھر کے لئے سنبھال کر رکھا جاسکتا ہے یا تھریشر کے عمل کے ذریعہ کریش کر کے بھوسہ تیار کر کے سٹور کیا جاسکتا ہے جو سال بھر جانوروں کے کام آتا رہتا ہے۔

جئی کیا ہے؟

’’جئی‘‘ انسانوں کے کھانے کے کام آتی ہے اور جس کا اس مضمون میں تذکرہ کیا جارہا ہے۔ یہ دراصل جوّی کا پھل ہے جو ننھے ننھے بیجوں کی شکل میں دستیاب ہوتا ہے۔ تھریشر کے ذریعہ اسے پودا جات سے الگ کیا جاتا ہے انہی بیجوں (اناج) کو جئی کہتے ہیں۔

جئی کی افادیت

خالق کائنات نے جئی کے اندر انسانوں کے لئے بے شمار فوائد جمع کر دئے ہیں۔ دور حاضر کی خطرناک بیماریوں کا اس میں کافی وشافی علاج یکجا کر دیا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس، امراض قلب، کولیسٹرول کی زیادتی، چھاتی کے سرطان اور مٹاپے سے نجات کا آسان ذریعہ فراہم کر دیا ہے۔ ضرورت منداحباب ضرور اس سے استفادہ کریں۔

جدید تحقیق

’’ہمدرد صحت‘‘ والوں نے جئی کے بارے تحقیقات پیش کی ہیں آیئے اس پر نظر ڈالتے ہیں۔

جئی کا دلیا

جئی کا دلیا یوں تو ساری دنیا میں کھایا جاتا ہے، لیکن آج کل مغربی ممالک میں اس کا بہت زور ہے اور یہ مختلف شکلوں میں بازار میں دستیاب ہے۔ یہ کہنا درست ہوگا کہ وہاں اسے اب صبح کے ناشتے میں اہم حیثیت حاصل ہے۔ بلاشہ اس کے فائدے بھی بہت ہیں۔ جئی کے دلیے میں پروٹین خوب ہوتی ہے، جو جسم کی نشوونما کے لئے ضروری ہے اور اس کے مدافعتی نظام کو تقویت بخشتی ہے۔

متعدد تحقیقی جائزوں سے پتا چلتا ہے کہ جئی کے دلیے جیسی ریشے سے پُر غذائیں کھانے سے مرض قلب کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔ امریکی سائنس دانوں نے تحقیق کی ہے کہ اس دلیے میں ایسا کیمیائی عنصر ہوتا ہے جو خون کے خلیوں کو شریانوں میں چپکنے سے باز رکھتا ہے اور اس طرح ان میں وہ چکنائی نہیں جمع ہو پاتی جو شریانوں کو تنگ کر کے مرض قلب کا سبب بنتی ہے۔

جئی میں ایسے مرکبات بھی پائے جاتے ہیں جو ہمارے اعصابی نظام کو سکون پہنچاتے ہیں اور اس طرح تمبا کو نوشی کرنے والوں میں نکوٹین کی طلب کم ہوسکتی ہے۔

جئی کا دلیہ ذیابیطس کے لئے بھی مفید ہے۔ یہ ان آہستہ ہضم ہونے والی غذاؤں میں شامل ہے، جو آنتوں میں شکر جذب کر کے قدرتی انسولین کی طلب یا ضرورت کو کم کر دیتی ہیں اور قسم دوئم یا انسولین پر انحصار کرنے والی ذیابیطس کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔

جئی میں پائے جانے والے مخلوط کاربوہائیڈریٹ آہستہ آہستہ غذا سے خارج ہوتے ہیں، لہٰذا وہ توانائی کی سطح قائم رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔ اس طرح توجہ مرکوز رکھنے میں آسانی ہوتی ہے۔ یہ مخلوط نشاستے خون میں شکر کی سطح کو برقرار رکھنے میں بھی مددگار ہوتے ہیں۔

جئی کے دلیے میں حیاتین ب6 خوب ہوتا ہے جو دماغ میں سیروٹونن نامی کیمیائی عنصر کی پیداوار بڑھاتا ہے۔ اس عنصر کی زیادتی خوش مزاجی یا موڈ ٹھیک کرنے کا باعث ہوتی ہے، سکون بخشتی ہے اور خواب آور ہے۔ سورج کی روشنی جس زمانے میں کم ہو اس زمانے میں سیروٹونن کی سطح کم ہو جاتی ہے اور اضمحلال یا پستی کا غلبہ ہونے لگتا ہے۔ ان دنوں میں جئی کے دلیے کا خاص اہتمام کرنا چاہئے۔

جئی کے دلیے میں چونکہ مخلوط نشاستہ اور حل ہو جانے والا ریشہ بہت ہوتا ہے، لہٰذا اس سے توانائی آہستہ آہستہ خارج ہوتی ہے۔ اگر صبح ناشتے میں ایک پیالہ اس دلیے کا کھا لیا جائے تو دوپہر کے کھانے تک توانائی قائم رہتی ہے۔

ایک امریکی تحقیق کے مطابق پابندی سے جئی کا دلیہ کھانے والے بچوں میں مٹاپے یا معمول سے زیادہ وزن کا تناسب آدھا رہ گیا۔ ایک اور تحقیق کے نتائج سے ظاہر ہوا ہے کہ دلیے جیسی غذائیں کھانے والے میں شکر سے تیار شدہ اشیا کی جانب رغبت نسبتاً کم ہو جاتی۔

جئی کے دلیے میں حل ریشے کی زیادتی کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ اس سے کولیسٹرول بھی کم ہوتا ہے۔ جئی سے دوران خون بہتر ہوتا ہے اور یہ آنتوں میں کولیسٹرول سے چپک کر جسم سے اس کے اخراج میں معاون ہوتا ہے۔ سائنس دانوں کا خیال ہے جئی میں یہ خاصیت بیٹا گلوکن نام ریشے کے باعث پائی جاتی ہے۔ ریشے کی زیادتی کی وجہ سے جئی کا دلیہ آنتوں میں غذا کو آگے بڑھانے میں مدد دیتا ہے اور قبض کو روکتا ہے۔

جئی کا دلیہ زیادہ تر دودھ میں پکایا جاتا ہے اور اس طرح یہ کیلشئیم کے حصول کا ایک اچھا ذریعہ ہے جو ہماری ہڈیوں کی صحت کے لیے بہت اہم ہے۔ جئی میں مانع تکسید حیاتین ھ (ای) خوب ہوتا ہے، جو جسم کو سرطان زافری ریڈیکلز سے محفوظ رکھ سکتا ہے۔ جئی کے دلیے میں ریشے کی زیادہ مقدار آنتوں، قولون اور چھاتی کے سرطان کو روکنے میں بھی مدد دے سکتی ہے۔

امریکی تحقیق کاروں کے مطابق روزانہ دلیا کھانے والوں کا فشارخون بہتر ہو جاتا ہے اور انہیں دوا کی ضرورت نسبتاً کم پڑتی ہے۔ انہوں نے تجربوں کے دوران مشاہدہ کیا کہ بعض صورتوں میں انہیں اس سے آدھی دوا کی ضرورت ہوئی جتنی کہ وہ فشارخون پر قابو پانے کے لیے پہلے کھا رہے تھے۔ جئی کا دلیا حاملہ خواتین کے لئے بھی مفید ہے، کیوں کہ اس میں فولک ایسڈ بھی ہوتا ہے۔ اگر وہ یہ غذا استقرار حمل سے پہلے سے کھانا شروع کریں اور اس کے بارہ ہفتے بعد تک جاری رکھیں تو بچہ ریڑھ کی ہڈی کے نقص سے محفوظ رہتا ہے۔

جئی کا دلیہ قطعی طور پر قدرتی غذا ہے جس میں شکر، نمک، یا دیگر چیزوں کا اضافہ نہیں کیا جاتا، لہٰذا اس میں حرارے بھی کم ہوتے ہیں اور یہ ان لوگوں کے لیے مناسب ہے جو وزن گھٹانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

جئی میں میگنیزئیم ہوتا ہے، جو جسم میں توانائی پیدا کرنے کے لیے اور ہڈیوں اور نسیجوں کی مضبوطی کے لیے اہم ہے۔ اس میں جست بھی ہوتا ہے، جو عام نشوونما، افزائش نسل اور مدافعتی نظام کی مضبوطی میں مدد دیتا ہے۔ جئی کے دلیے کا تعلق طویل عمر اور عام صحت سے بھی بتایا جاتا ہے۔

روایت ہے کہ برطانیہ میں سب سے زیادہ عمر میں مرنے والے شخص کی غذا کا ایک اہم حصہ جئی کے دلیے کا ایک پیالہ تھا جسے وہ روزانہ ناشتے میں کھاتا تھا۔ اس کی عمر ایک سو نو سال تھی اور اس کا انتقال 1998ء میں ہوا۔

بتایا جاتا ہے کہ اگر ایک کپڑے کی تھیلی میں جئی بھر کر بیس منٹ تک اسے نہانے کے پانی میں رکھیں اور پھر اس سے نہائیں تو اس معمول سے اگزیما میں افاقہ ہوتا ہے اور جلد کی حالت بہتر ہوتی ہے۔

(ہمدرد صحت ماہ مئی 2009ء صفحات 22-21)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

داخلہ کلاس دوم، سوم اور پنجم

(مریم صدیقہ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول ایوننگ کلاس)

مریم صدیقہ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول (ایوننگ) سیشن میں کلاس دوئم، سوئم اور پنجم میں داخلہ درج ذیل شیڈیول کے مطابق ہوگا۔

1۔ داخلہ فارم یکم تا 7/اگست 2012ء صبح 8:00 بجے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

2۔ داخلہ ٹیسٹ 9/اگست 2012ء کو صبح 8:00 بجے ہوگا۔

3۔ میرٹ لسٹ 13/اگست 2012ء کو صبح 12:00 بجے آویزاں کی جائیں گی۔

4۔ واجبات کی وصولی 15 تا 18/اگست 2012ء صبح 8:00 تا 12:00 بجے کی جائے گی۔

نوٹ: داخلہ ٹیسٹ انگریزی، ریاضی، اردو اور سائنس کے مضامین میں سے تحریری ہوگا۔ (نظارت تعلیم)

ولادت

مکرم عبدالرزاق بھٹی صاحب صدر محلّہ بشیر آباد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم نوید وہاب صاحب UBL ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 16 جون 2012ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام اقرا وہاب تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم ودود احمد شرما صاحب آف فیصل آباد حال لاہور کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ بچی کو نیک، خادمہ دین، روشن مستقبل والی، ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے والی اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

گمشدہ بٹوہ

مکرم کاشف محمود صاحب لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 17 جولائی 2012ء کو 4 بجے شام ربوہ بس سٹاپ پر میرا بٹوہ گم ہوگیا ہے۔ جس میں نقدی اور ضروری کاغذات (ATM کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس، شناختی کارڈ وغیرہ تھے۔ جن احباب کو ملے وہ اس نمبر 0332-846441 3پر اطلاع دیں یا دفتر صدر عمومی پہنچادیں۔

نکاح

مکرم عبدالرزاق بھٹی صاحب صدر محلّہ بشیر آباد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ نمود سحر صاحبہ کے نکاح کا اعلان محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے حضور انور کی نمائندگی میں مکرم کاشف محمود ورک صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم محمود احمد صاحب ورک آف سویڈن کے ہمراہ بیت المبارک ربوہ میں 14 جولائی 2012ء کو 5 ہزار یورو حق مہر پر کیا۔ مکرم کاشف محمود ورک صاحب، مکرم عبدالحمید شرما صاحب مرحوم کے نواسے ہیں۔ اور سال رواں میں جامعہ احمدیہ لندن سے فراغت کے بعد سے سیرالیون میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ نیک تمنائیں پوری فرمائے۔ دین و دنیا کی حسنات کا وارث بنائے اور ہمیشہ اپنے فضلوں اور رحمتوں سے نوازتا رہا۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

علامہ اقبال ٹاؤن کی ایک بزرگ خاتون مکرمہ نسیم اختر صاحبہ عمر 71 سال اہلیہ مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب مرحوم کچھ دن بیمار رہ کر قضاء الٰہی سے مورخہ 9 جولائی 2012ء کو وفات پاگئیں۔ مورخہ 12 جولائی 2012ء کو مکرم طاہر احمد ملک صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع لاہور نے علامہ اقبال ٹاؤن میں مرحومہ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ میت کو ربوہ لے جایا گیا۔ ربوہ میں مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے مورخہ 12 جولائی 2012ء کو آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ تدفین کے بعد دعا مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ پاکستان نے کروائی۔ مرحومہ مکرم ملک عبدالرحیم صاحب مرحوم نوشہرہ ککے زئیاں ضلع سیالکوٹ کی بیٹی، مکرم شیخ عبدالواحد صاحب سابق صدر حلقہ (دھرم پورہ) مصطفےٰ آباد کی بہو، مکرم طاہر احمد ملک صاحب امیر ضلع لاہور کی تایا زاد بہن اور حضرت ٹھیکیدار مکرم شیخ محمد ابراہیم صاحب پسروری رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی تھیں۔ مرحومہ روزانہ باقاعدگی سے قرآن کریم کی تلاوت کرتیں۔ لازمی چندہ و دیگر چندہ جات تحریک جدید، وقف جدید و صدقات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتیں اور خلیفۃ المسیح کی طرف سے ہونے والی ہر تحریک پر لبیک کہتیں۔ مرحومہ نیک، خوش مزاج اور دعا گو تھیں۔ پردہ کی نہ صرف پابند تھیں بلکہ دوسروں کو بھی تلقین کرواتیں۔ تعلق باللہ اور مہمان نواز تھیں نمازوں کی پابند، خلافت سے خاص لگاؤ تھا۔ مورخہ 25 مارچ 2010ء کو آپ کے شوہر مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا وصال ہوا۔ بڑی ہمت سے بچوں کی تربیت کرتی رہیں۔ آپ کے تین بھائی مکرم عبدالسمیع صاحب، مکرم عبدالمجید صاحب مغل پورہ، مکرم عبدالمنان صاحب امریکہ، دو بہنیں مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ راولپنڈی، محترمہ سعیدہ مبشر صاحبہ فیصل آباد دو بیٹے مکرم عرفان مسعود صاحب لاہور، مکرم میجر ڈاکٹر یحییٰ مسعود صاحب بہاولپور، 5 بیٹیاں مکرمہ بشریٰ خالد صاحبہ زوجہ مکرم ڈاکٹر مبارک احمد خالد صاحب کراچی، مکرمہ امۃ الشکور صاحبہ زوجہ مکرم نثار احمد صاحب کینیڈا، مکرمہ مجیدہ گوہر صاحبہ زوجہ مکرم ناصر شہزاد ملک صاحب یوکے مکرمہ قانتہ نسیم صاحبہ زوجہ مکرم فاروق اسلم صاحب لاہور اور مکرمہ عطیۃ النور صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری شکیل احمد صاحب امریکہ یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

27 جولائی 2012ء

12:50 am	فیتھ میٹرز
2:00 am	درس قرآن
4:00 am	تلاوت قرآن کریم
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	سیرت النبی ﷺ
6:00 am	درس القرآن
8:00 am	تلاوت قرآن کریم
8:50 am	Calling All Cooks
9:15 am	کہکشاں
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
12:05 pm	یسرنا القرآن
12:30 pm	راہ ہدیٰ
2:00 pm	انڈونیشین سروس
3:05 pm	درس القرآن
5:00 pm	خطبہ جمعہ LIVE
6:15 pm	سیرت النبی ﷺ
6:45 pm	تلاوت قرآن کریم
7:05 pm	یسرنا القرآن
7:30 pm	بنگلہ سروس
8:30 pm	خلافت احمدیہ۔ ڈاکومنٹری
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 جولائی 2012ء
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:25 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)

28 جولائی 2012ء

12:10 am	تلاوت قرآن کریم
1:15 am	فقہی مسائل
1:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 جولائی 2012ء
3:05 am	درس القرآن
4:50 am	تلاوت قرآن کریم
5:50 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6:05 am	درس القرآن
7:55 am	تلاوت قرآن کریم
8:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 جولائی 2012ء
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
12:05 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
12:40 pm	الترتیل
1:10 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 جولائی 2012ء
2:20 pm	سٹوری ٹائم
2:45 pm	انڈونیشین سروس
3:45 pm	الصیام
4:20 pm	درس القرآن
6:00 pm	تلاوت قرآن کریم
6:10 pm	سٹوری ٹائم
6:35 pm	الترتیل

(باقی صفحہ 8 پر)

نور ابٹن
حسن کا نکھار روائتی ابٹن
تابانی
ہاتھوں اور چہرے کی تازگی کیلئے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)
فون: 0476211538 فیکس: 0476212382

بقیہ از صفحہ 7 ایم ٹی اے پروگرام

7:05 pm بنگلہ سروس
8:15 pm الصیام
9:00 pm راہ ہدیٰ
10:30 pm الترتیل
11:00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm Calling All Cooks
11:50 pm درس حدیث

29 جولائی 2012ء

12:00 am تلاوت قرآن کریم
1:00 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 am سٹوری ٹائم
2:05 am درس القرآن
3:35 am خطبہ جمعہ فرمودہ 27 جولائی 2012ء
4:50 am تلاوت قرآن کریم
5:45 am الصیام
6:15 am درس القرآن
8:00 am تلاوت قرآن کریم
8:45 am خطبہ جمعہ فرمودہ 27 جولائی 2012ء
9:55 am لقاء مع العرب
11:05 am تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
12:15 pm یسرنا القرآن
12:40 pm گلشن وقف نو
1:45 pm فیتھ میٹرز
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm درس القرآن
5:50 pm تلاوت قرآن کریم
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 27 جولائی 2012ء
7:10 pm بنگلہ سروس
8:10 pm گلشن وقف نو
9:35 pm سیرت النبی ﷺ
10:25 pm کڈز ٹائم
11:00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:25 pm المائدہ

30 جولائی 2012ء

12:00 am تلاوت قرآن کریم
1:15 am مغربی دنیا میں عورت کا کردار
1:50 am درس القرآن
3:30 am خطبہ جمعہ فرمودہ 27 جولائی 2012ء
4:35 am تلاوت قرآن کریم
5:35 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6:00 am درس القرآن
8:00 am تلاوت قرآن کریم
9:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 27 جولائی 2012ء
10:15 am سیرت النبی ﷺ
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:50 am سیرت النبی ﷺ
12:15 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
12:45 pm الترتیل
1:25 pm مسلم سائنسدان
2:00 pm المائدہ
2:45 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 27 جولائی 2012ء
4:00 pm درس القرآن
6:00 pm تلاوت قرآن کریم
6:10 pm درس حدیث
6:30 pm الترتیل
7:00 pm بنگلہ سروس
8:00 pm سیرت النبی ﷺ
8:45 pm راہ ہدیٰ
10:25 pm رمضان کے فوائد
11:00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:25 pm المائدہ

بقیہ از صفحہ 1 مکرم نعیم احمد صاحب کی قربانی

11 احمدیوں کو عقیدہ کی بنیاد پر قتل کیا جا چکا ہے۔ سال 2012ء کے آغاز میں احسن کمال صاحب کو منظور کالونی میں قتل کیا گیا تھا یاد رہے کہ کچھ عرصہ قبل کراچی کے ہی رہائشی مکرم محمد اسلم بھٹی صاحب پر بھی قاتلانہ حملہ کیا گیا تھا جس میں وہ شدید زخمی ہوئے تھے۔ ترجمان نے کہا خوف کی اس حالت نے احمدیوں کے لئے معمول کی زندگی جینا ناممکن بنا دیا ہے۔ ترجمان جماعت احمدیہ نے کہا ہے کہ اس طرح کے افسوسناک واقعات پر قابو پانے کے لئے لازم ہے کہ جماعت احمدیہ کے خلاف جاری نفرت وتشدد کی لہر کو روکا جائے اور جو لوگ اس شرانگیزی میں ملوث ہیں ان کو قانون کے مطابق سزا دی جائے۔

درخواست دعا

جماعت کے دیرینہ خادم اور مربی افریقہ وامریکہ محترم مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری سابق نائب وکیل التبشیر مورخہ 18 جولائی 2012ء کی شام سے فالج کے حملہ کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال ربوہ کے آئی سی یو میں داخل ہیں اور بے ہوشی طاری ہے۔ احباب جماعت سے اس مخلص اور فدائی وجود کی شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مقبول احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ عرصہ تقریباً 15 دن سے معدہ میں زخم ہونے کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ کوئی چیز پیٹ میں ٹھہرتی نہ ہے۔ کافی علاج معالجہ کے باوجود افاقہ نہیں ہو رہا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے کامل شفاء عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے بچائے۔ آمین

ربوہ میں سحر وافطار 21 جولائی

انتہائے سحر	3:41
طلوع آفتاب	5:14
زوال آفتاب	12:15
وقت افطار	7:14

رفیق دماغ
دماغ کی کمزوری کیلئے بچوں کیلئے خاص طور پر مفید ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھیے
گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سند یافتہ ٹیچر
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
(1) کورس دو ماہ (2) کورس تین ماہ (3) صرف تیاری ٹیسٹ ایک ماہ
ائیر کنڈیشنر کی سہولت موجود ہے
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423, 0476213372

ایکسپریس کوریئر سروس
کی جانب سے برطانیہ + جرمنی + امریکہ + کینیڈا اور آسٹریلیا اور دیگر ممالک میں عید کی خوشیوں کو دوبالا کرنے کیلئے
شاندار سروس۔ مکمل گارنٹی کے ساتھ
U.K اور یورپ کے دیگر ممالک میں آم بھجوانے کیلئے تشریف لائیں۔
اعلیٰ سروس ہماری پہچان
نوٹ: ربوہ، فیصل آباد اور سرگودھا کے احباب سے گزارش ہے کہ دیئے گئے فون نمبرز پر ہی کال کریں ان کے علاوہ ہمارے اور کوئی نمبرز اور موبائل نمبرز نہیں ہیں
دفتر: گولبازار نزد مسلم کمرشل بینک گولبازار ربوہ
برانچ آفس۔ بشارت مارکیٹ نزد سپر برگر اقصیٰ روڈ ربوہ
فون نمبرز: 047-6214955,6214956
شیخ زاہد محمود: 0321-7915213

FR-10

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد / طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

اوقات کار رمضان المبارک
صبح 8 تا سہ پہر 3 بجے تک
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی کالج روڈ ربوہ
فون: 6213156

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہوزری، جنرل، دالیں، چاول اور مصالحہ جات کا مرکز
النور ڈیپارٹمنٹل سٹور
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: رانا احسان اللہ خاں
047-6215227, 0332-7057097

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
219 Loha Market Landa Bazar Lahore
Tel:+92-42-7630066,7379300
Mob:0300-8472141
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

مغل بینکوئیٹ ہال
ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
کشادہ حال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317